

465

آیات نمبر 17 تا 20 میں کفر کا راستہ اختیار کرنے اور تکبر کرنے والوں کی خصوصیات اور آخرت میں ان کا انجام

وَ الَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡهِ اُفٍّ لَّکُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَ قَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ اور وہ شخص جس نے اپنے والدین سے کہا کہ افسوس ہے تمہارے حال پر، تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں مرنے کے بعد قبر سے زندہ کر کے نکالا جاؤں گا! حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی ہی قومیں گزر چکی ہیں وَ هُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰهَ وَیۡلَكَ اٰمِنۡ ٭ۖ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ اور اس کے والدین اللہ سے فریاد کرتے ہوئے اپنے بیٹے سے کہتے ہیں کہ تیرے لئے بڑی ہلاکت ہوگی تو ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے فَیَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾ تو وہ جواب دیتا ہے کہ یہ سب محض پچھلے لوگوں کی بے سروپا کہانیاں ہیں اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ حَقَّ عَلَیۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو جنات اور انسانوں کی گزری ہوئی ان امتوں میں شامل ہیں جن کے لئے عذاب کے بارے میں اللہ کا فرمان پورا ہو چکا ہے، بلاشبہ یہ سب لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں وَ لِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ۚ وَ لِیُوَفِّیَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ اور ہر ایک کو اپنے اپنے اعمال کے مطابق درجات ملیں گے، تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا جنت کی نعمتیں اور جہنم کا عذاب، ہر شخص کو اس کے اعمال کے

مطابق ہی ملیں گے وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ اور وہ دن قابل ذکر ہے جب کفار آگ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم اپنے حصے کی نعمتیں دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے اور ان سے خوب فائدہ اٹھا چکے ہو فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ سو آج اس تکبر کے سبب جو تم دنیا میں ناحق کیا کرتے تھے اور تمہاری کی ہوئی نافرمانیوں کی پاداش میں، تمہیں ذلیل کرنے والے عذاب کی سزا دی جائے گی رکوع [۲]